سوال

(106) بغیر وضو کے قرآن مجید کو چھونے اور پڑھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مرد یا عورت کے لیے بغیر وضو کے قرآن مجید پڑھنا اور مصحف کو چھونا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بغیر وضو کے قرآن مجید کی تلاوت کرنا ایک جائز کام ہے کیونکہ کتاب وسنت میں اسکے خلاف کوئی نص موجود نہیں ہے، یعنی بغیر وضو کے تلاوت قرآن کے جائز نہ ہونے کی کوئی دلیل قرآن وحدیث میں موجود نہیں ہے۔

اس مسئلہ میں مرد اور عورت کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے بلکہ باوضو اور بے وضو آدمی میں اور حائضہ اور حیض سے پاک عورت میں بھی کوئی فرق نہیں ہے، سب قراءت کر سکتے ہیں۔ اس کے دلائل میں سے ایک دلیل عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وہ حدیث ہے جو صحیح مسلم میں موجود ہے۔ کہتی ہیں کہ "بلاشبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر حال میں اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے۔"[1]

حائضہ کے متعلق شرعی طور پر یہ فیصلہ ہے کہ وہ نماز ادا نہیں کرے گی۔ اس کو ایک بہت بڑی حکمت کی وجہ سے نماز سے روکا گیا ہے جو اس سے بالا ہے کہ وہ اللہ کی عبادت اسی طرح کرتی رہے جیسے وہ حیض آنے سے پہلے اللہ کی عبادت کیا کرتی تھی، سو ہمارے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ ہم اس پر ان عبادات کا دائرہ تنگ کر دیں جو اس کے لیے نماز کے ساتھ مشروع ہیں، پھر یہ کہ حائضہ کو نماز سے تو منع کیا گیا ہے اس کے علاوہ (دیگر اذکار وعبادات) سے منع تو نہیں کیا گیا، لہذا ہم لوگوں کے لیے اس چیز میں وسعت پیدا کرتے ہیں جس میں اللہ نے ان کے لیے وسعت رکھی ہے۔

اس مناسبت میں میں اکثر عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وہ حدیث بھی ذکر کیا کرتا ہوں جب وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کرنے کے لیے آ رہی تھیں اور راستے میں انھوں نے مکہ کے قریب مقام "سرف" پر پڑاؤ کیا ہوا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حیض آ جانے کی وجہ سے روتے ہوئے پایا تو فرمایا:

"اصْنَعِي جَمِيعَ مَا يَصْنَعُ الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ"

"تو حج کا ہر وہ رکن ادا کر جو ایک حاجی ادا کرتا ہے، صرف تو بیت اللہ کا طواف نہ کر۔"[2]

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو قرآن مجید کی تلاوت سے اور مسجد حرام میں داخل ہونے سے منع تو نہیں کیا۔ (علامہ ناصر الدین البانی رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث(373)

[2]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث(5239) صحیح مسلم(1211) سنن ابی داود(1786)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 138

محدث فتویٰ